2جنوری2018ء

پاکستان میں بیرونی کرنسی لین دین میں چینی کرنسی یوآن کا استعمال

بینک دولت پاکستان نے مالی اور کرنسی مارکیٹوں کے پالیسی ساز ادارے کی حیثیت سے چینی یوآن کرنسی میں درآمدات، برآمدات اور مالی لین دین کو یقینی بنانے کے لیے جامع پالیسی اقدامات کیے ہیں۔ سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے ادارے (پاکستانی اور چینی، دونوں) تجارتی اور سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کے لیے چینی یوآن کو منتخب کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

زرمبادلہ کے موجودہ ضوابط کے تحت چینی کرنسی یوآن (CNY) پاکستان میں بیرونی کرنسی لین دین کو denominate کرنے کی منظور شدہ کرنسی ہے۔ اسٹیٹ بینک پہلے ہی مطلوبہ ضوابطی فریم ورک نافذ کر چکا ہے، جس کے تحت تجارت و سرمایہ کاری لین دین میں چینی یوآن کے استعمال میں سہولت دی گئی ہے، جیسے ایل سیز کھولنا اور چینی یوآن میں فنانسنگ کی سہولتوں سے استفادہ کرنا۔ پاکستان میں ضوابط کے لحاظ سے چینی یوآن کو دیگر بین الاقوامی کرنسیوں کے مساوی حیثیت حاصل ہے جیسے امریکی ڈالر، یورو اور جاپانی ین وغیرہ۔

یہاں یہ بیان کرنا ضروری ہوگا کہ پیپلز بینک آف چائنا (PBoC) سے کرنسی سواپ سمجھوتے (سی ایس اے) پر دستخط کے بعد اسٹیٹ بینک نے چین کے ساتھ دوطرفہ تجارت و سرمایہ کاری میں چینی یوآن کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کیے تھے۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو چینی یوآن میں ڈپازٹس قبول کرنے اور تجارتی قرضے دینے کی اجازت دی تھی (http://www.sbp.org.pk/epd/2012/FEC4.htm)۔ کرنسی سواپ سمجھوتے کی رقوم سے قرض دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں کے لیے قرضہ جاتی طریقہ کار وضع کیا ہے تاکہ وہ اسٹیٹ بینک سے چینی یوآن میں فنانسنگ حاصل کر کے درآمد کنندگان اور برآمد کنندگان کو چینی یوآن میں denominated تجارتی لین دین کے لیے قرضے جاری کرسکیں۔ بینکوں کے لیے سیالیت کی اس سہولت کا طریقہ کار پہلے ہی اسٹیٹ بینک کے 2013ء کے سرکلر نمبر 09 میں صراحت سے بیان کیا جا چکا ہے (http://www.sbp.org.pk/dmmd/2013/C9.htm)۔

انڈسٹریل اینڈ کمرشل بینک آف چائنا لمیٹڈ (آئی سی بی سی) پاکستان کو پاکستان میں چینی یوآن کے تصفیے اور کلیئرنگ کا مقامی سیٹ اپ بنانے کی اجازت دے دی گئی ہے جس کے سبب وہ پاکستان میں کام کرنے والے بینکوں کے آر ایم بی اکاؤنٹس کھول سکتا ہے، تاکہ چینی یوآن پر مبنی رقوم کا لین دین جیسے چین کو جانے والی/چین سے آنے والی ترسیلاتِ زر کا تصفیہ انجام دے سکے۔ پاکستان میں بینک آف چائنا کے آغاز سے آن شور چینی مارکیٹوں تک رسائی مزید بہتر ہو جائے گی۔ مذکورہ بالا کے علاوہ پاکستان میں متعدد بینک چینی یوآن کے آن شور نوسٹرو اکاؤنٹس چلاتے ہیں۔

حالیہ ملکی اور عالمی اقتصادی تبدیلیوں، خاص طور پر سی پیک کے تحت چین کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کے بڑھتے ہوئے حجم کے پیشِ نظر اسٹیٹ بینک کا اندازہ ہے کہ چین کے ساتھ چینی یوآن میں تجارت مستقبل میں نمایاں طور پر بڑھے گی، اور دونوں ملکوں کے لیے طویل مدتی فوائد کا سبب بنے گی۔

****